قربانی کا گوشت کب تک استعمال کر سکتے ہیں؟

(دعوت اسلامی)
دار الافتاء اہلسنت
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر pin2971 تاریخ 09-07-2014

قربانی کا گوشت قربانی کے بعد کتنے دن تک استعمال کر سکتے ہیں؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تین دن سے زیادہ گوشت استعمال نہیں کر سکتے، آپ شریعت کی روشنی میں وضاحت فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قربانی کا گوشت جب تک چاہیں، تین دن یا اس سے زیادہ بھی اس کو ذخیرہ کر سکتے ہیں اور اس کو کھا سکتے ہیں، شرعی اعتبار سے اس میں مخصوص ایام کی کوئی حد بندی نہیں ہے۔ پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ و سلم نے تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت کو رکھنے اور کھانے سے منع فرمایا تھا، پھر بعد میں اس کی اجازت عطا فرمادی۔

چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں: ”إن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قال لا یأکل أحد کم من لحم أضحیتہ فوق ثلٰثۃ أیام“ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بھی تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کے گوشت میں سے نہ کھائے۔

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ”قال رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کنت نھیتکم عن لحوم الأضاحی فوق ثلاث لیتسع ذو الطول علی من لا طول لہ فکلوا ما بدا لکم و أطعموا و ادخروا“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: ”میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت کو رکھنے سے منع کیا تھا، تاکہ صاحب استطاعت لوگ غیر صاحب استطاعت لوگوں کے لیے

وسعت پیدا کریں، تو اب تمہارے لیے جو ظاہر ہو اس کو خود کھاؤ، دوسروں کو کھلاؤ اور ذخیرہ کرو۔

امام ترمذی علیہ رحمۃ اللہ القوی ان دونوں احادیث مبارکہ کے درمیان تطبیق دیتے ہوئے فرماتے ہیں:"إنما کان النهی من النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم متقدما ثم رخص بعد ذلک"نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پہلے نہی وارد ہوئی تھی، پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا فرمادی۔

(ترمذی شریف، جلد1، صفحہ277، مطبوعہ کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"و له أن يدخر الكل لنفسه فوق ثلاثة أيام إلا أن إطعامها و التصدق بها أفضل إلا أن يكون الرجل ذا عيال و غير موسع الحال فإن الأفضل له حينئذ أن يدعه لعياله ويوسع عليهم به كذا في البدائع"قربانی کرنے والے کے لیے جائز ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ کے لیے قربانی کا سارا گوشت اپنے لیے ذخیرہ کرلے، مگر دوسروں کو کھلانا اور اس کو صدقہ کرنا افضل ہے، اِلّا یہ کہ وہ شخص زیادہ اہل وعیال والا اور تنگ دست ہو، تو اس کے لیے اس وقت افضل یہ ہے کہ اپنے عیال کے لیے رکھ لے اور ان کے لیے اس گوشت کے ذریعے وسعت پیدا کرے، بدائع میں اسی طرح ہے۔

(فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ371، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"(قربانی کا گوشت) تین دن سے زائد اپنے اور گھر والوں کے کھانے کے لیے رکھ لینا بھی جائز ہے اور بعض حدیثوں میں جو اس کی ممانعت آئی ہے، وہ منسوخ ہے۔"

(بہار شریعت جلد3، حصہ15، صفحہ345، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

11ذو القعدۃ الحرام1435ھ/07ستمبر2014ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے